





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۸ جلد ۱۳ — لودیانہ ۹ جولائی ۱۸۸۵ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

وزارت انگلستان اور روس میں پھر خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہوا ہی۔ بدخشان کا حاکم سردار عبد الله خان روسیوں سے خفیہ نامہ و پیام کر رہا ہی۔ کابل سے خبر آئی ہو کہ امیر کابل کا جو خزانہ مقام بدخشان میں تعدادی ایک کروڑ روپیہ تھا وہ عیسیٰ خان و عبد الله جان نے دوسرے ۵۲ سرداروں کی امداد سے لوٹ لیا ہی۔ پشاور سے خبر آئی ہی کہ امیر کابل نے سرکار انگریزی سے مبلغ دس لاکھ روپیہ خرچ کے واسطے مانگا تھا چنانچہ منظور ہو کر تجویز ہوئی ہی کہ روانہ کیا جاوے۔ روسی اخبارات پکار کر کہتے ہیں امیر کابل ہمارا طرفدار ہی اور جو روس امیر کو حکم دیگا اسکی تعمیل ہوگی۔ ہسپانیہ میں ہیضہ کا زور ہی اور اموات کی تعداد بڑھتی جاتی ہی۔ سقم سے خبر آئی ہی کہ وہاں پر مہدی کی فوج میں بیماری پھیل رہی ہی۔ جنرل کامروف روسی فوج کا سپہ سالار عشق آباد کی طرف گیا ہی اور سامان بار برداری کے لئے حکام ماتحت کو سخت تاکید کی ہی۔ روس میں لوگوں کی رائے ہی کہ انگلستان نے اس خیال سے جنگ کو ٹال دیا تھا کہ اپنی ساری فوج اور قوت کو فراہم کرے۔ خارطوم اور بربر میں مہدی کاذب کا بڑا زور ہو رہا ہی اور بہت سے سرداراب اطاعت منظور کرتے جاتے ہیں۔ عام کا اب یہ خیال ہی کہ انگریزی فوجیں اگر روس سے مقابلہ کرینگی تو پشاور سے کابل کے راستہ جاوینگی۔ خبر آئی ہی کہ شاہ ایران نے روسی فوجوں کو اپنے ملک سے گزرنے کی اجازت دیدی ہی۔ کاشمیر کا بھونچال ابھی چلا جاتا ہی مگر جانوں کا نقصان کم ہوتا ہی۔ روس والے عیسیٰ خان کو امیر کے برخلاف افغانستان میں فساد کے لئے آمادہ کر رہے ہیں۔ فرانس کی مخالفت کے باعث سرکار انگریزی سوڈان کا خالی کرنا پسند نہیں کرتی ہی۔ پنشندار سپاہی چپراسیوں کی جگہ ملازم کئے جاتے ہیں۔ سلطان روم کی فوج میں سے ۶ ہزار سپاہی مہدی کاذب کی فوج میں چلے آئے ہیں۔ ولایت میں چند معزز آدمیوں نے خطاب کا لینا نامنظور کیا ہی۔ زار روس کے حکم سے پنجدیہ کا گورنر ایک دیسی یعنے فرقہ ازبق سے مقرر کیا گیا ہی۔ لارڈ رینڈلف چرچل صاحب نے اپنی ایک تقریر میں بیان کیا ہی کہ فرقہ لبرل نے مصر میں جو فوج روانہ کی اسمیں بڑی غلطی کھائی ہی۔ مسٹر چمبرلین نے فرانس کی اُس کارروائی کو جو اُس نے مصر میں جاری کری ہی سخت اعتراض کیا ہی۔ لنڈن کے اکثر صاحبان کی یہ رائے ہی کہ وزارت انگلستان ملکی معاملات کو چھوڑ کر اپنے وزیروں کی تغیر و تبدل میں مصروف ہو رہی ہی اور بڑا ضروری کام ملکی معاملات کی طرف توجہ کرنا ہی۔ نتیجہ امتحان انٹرنس پنجاب یونیورسٹی سے معلوم ہوا کہ اس امتحان کے امیدوار ۶۲۳ طلبہ تھے جنمیں سے ۲۹۵ کامیاب ہوئے اور انمیں صرف مسلمانوں کی تعداد ۶۰ طلبہ کی ہی۔ سلطان روم نے حکم جاری کیا ہی کہ ہندوستان کے انگریزی اور فارسی اخباروں پر کامل غور ہوا کرے۔ جلال آباد پر حملہ کرنیکو دورہ نور نیلم کے سردار تیاری کرتے ہیں۔ جنرل رابرٹ صاحب بہادر کی نسبت سُنا گیا ہی کہ صاحب موصوف سپہ سالار



نورافشاں

سنگدلی حاکمان روس

نمبر ۴

——جناب مجھپر وا و یلا ہو جو آپکی مہربانی کو خیر جاننا نہایت بیجا ہو۔ میں اپنی اِس بُری حالت سے تو آگاہ ہوں لیکن اُن سببوں کو کہ جن سے میں گرفتار ہوا اور اِس ملک میں بھیجا گیا کچھہ نہیں جانتا۔ میں اور یہہ دونوں رفیق میرے ایک ہی وقت گرفتار کئے گئے تھے اور علیحدہ گاڑیوں پر سوار کرا کے ان اطراف میں بھیجے گئے۔ اور ہم تینوں کی ملاقات ایک مقام پر جو یہاں سے ۵۰ کوس سے زیادہ دور نہیں ہوگا اتفاقاً ہوئی اُس جگہ ہمارا ساتھی اسیر جسے میں نے کبھی پیشتر اُسکے نہ دیکھا تھا بیمار ہو کے پیچھے چھوڑا گیا +

گورنر نے کہا کہ یہہ کس جگہ میں ہوا۔ جناب شہر فج میں ہم اُس جگہ میں اور میرے یہہ دو رفیق ایک ہی گاڑی پر سوار ہو کے آئے۔ دوسرے دن کی صبح کو ہم نے ایک دوسرے کو پہچانا۔ اُسوقت سے آپس کی صحبت کے باعث ہمارا غم کچھہ کم ہوا +

اسپر گورنر صاحب نے گلیون کی باتیں گویا اعتبار ہی نہ جانکے اپنے ہم نشینوں کی طرف متوجہ ہو کے کہا کہ یہہ بڑے تعجب کی بات ہو۔ تب پرمناف اور رسا وسینو کی طرف توجہ کر کے غصے سے کہا کہ شاید تم اپنی اسیری کے سببوں کو کچھہ بیان کر سکو گے +

پرمناف نے جواب میں کہا کہ میں گلیون کا سالہ ہوں۔ اور رسا وسینو میرا دوست ہو لیکن اپنی اسیری کا سبب میں مطلق نہیں جانتا ہوں +

اسپر گورنر نے فرمایا کہ تم تو فریبی اور نہایت دغاباز ہو۔ یا تم سے ناحق بدسلوکی کیگئی ہو۔ اس خراب زمانہ میں بہت مناسب ہو کہ سرکار کے ملازم بڑے ہوشیار رہیں کیونکہ اُنکے بعض کارندے بے موقع جلدی اور نہایت سختی کرتے ہیں۔ جھوٹ رعیت بے دینی کر کے لقد کچھ ٹھہرائے ہوئے اپنے بادشاہ کے مخالف ہوتی تو ایسی حالت میں ممکن ہو کہ بے گناہ گنہگاروں کے ساتھہ سزا پاویں۔ اگر تم بے گناہوں میں درحقیقت شامل ہوتے تو میں تمپر شفقت کرتا +

تینوں اسیر اس کلام کے باعث خوف کھا کے لاجواب ہوئے۔ روسینو کی آنکھوں سے بہت آنسو گرے جب اُسنے اپنی ماں کو جسکی پرورش وہ کرتا تھا اور اپنی لڑکی کو جسکی منگنی ہوگئی تھی یاد کیا۔ بعد ازیں گورنر صاحب کچھہ دیر تک چپ رہا۔ تب اسیروں کی خاص حالت سے گویا طرح دیکے اُسنے اُنسے اور سوال کئے۔ گورنر نے پوگا لتس چین کے فساد کا احوال اور اُسکے انجام کا بیان کیا۔ معلوم ہوتا ہو کہ اُن اطراف کے رہنیوالے دوری کے سبب دارالسلطنت کے احوال سے کم واقف رہتے تھے۔ اور اسیروں کے آنے سے اس باعث خوش ہوتے تھے کہ اُنکے وسیلہ سرکاری خبر ملتی تھی +

اُس صبر سے گورنر بہادر اور اُسکے دوست بہت خوش ہوئے گورنر نے یہہ دیکھکے ایسا سمجھا کہ اپنا اور اپنے رفیقوں کی بابت کچھہ عرض کرنیکا خاص یہی موقع ہو پر اس امر سے گورنر بہت ناراض ہوا چنانچہ اُسکی طرف متوجہ ہو کے تند آواز سے کہا۔ تم کیا بکتے ہو؟ ایسی باتوں کے سننے کی مجھے فرصت نہیں اور نہ یہہ مقدمہ مجھسے تعلق رکھتا ہو۔ تم لوگوں کو ان اطراف میں بسانا مجھپر فرض ہو اور میں اُسیکے مطابق عمل کرونگا +

گلیون نے کہا کہ معاف کیجئے کیونکہ جو تعظیم آپکی کرنی مجھہ پر تھی اسوقت میں نے فراموش کی +

گورنر نے اُس کی بات کاٹکے کہا کہ پھر فراموش نکرنا اسکے بعد حلیم ہو کے فرمایا کہ مجھکو دریافت ہوا کہ تم پڑھے لکھے ہو اس باعث میں تم سے کچھہ نرم سلوک کرونگا میں نے اجازت دی کہ تم اُٹھے رہو اور اسی اقلیم میں جہاں سردی معتدل ہو اور تمکو چھری اور کلہاڑی اور وغیرہ ہتھیار جن سے تم اپنی پرورش کر سکو میں دلوا دونگا اور روپیوں کی ضرورت ہو تو وہ بھی میں تمکو دیدونگا لیکن اس سرزمین میں روپیہ کچھہ کام نہیں آتا ہو اسکے سوا میں حکم دیتا ہوں کہ کسی وقت میں ایسے لوگ تمہارے یہاں روانہ کرتا رہونگا جنکی صحبت سے تم کچھہ فائدہ اُٹھاؤگے۔ ہماری اس مہربانی کا تم احسان مانو +

گلیون نے آداب بجالا کے گورنر کا بوسہ لیا بعد اُسکے سب رخصت ہوئے۔ تینوں آدمی پھر گاڑی پر سوار ہو کے طبولسک شہر کے دریا کے پار گئے اور ایک راہ لی جو بھاری بن کے درمیان بنی تھی + باقی آیندہ

معاملات روس پر ولیسیوں کے خیالات

چھہ ہفتہ سے معاملات روس کی خبریں بالکل سرد ہیں اور کوئی خبر راست راست جنگی معاملات کی یہاں نہیں آتی ہو اور نہ صرف اردو اخباروں بلکہ انگریزی اخبارات میں بھی روس کی خبریں نہیں پائی جاتی ہیں۔ البتہ ہمارے دیسی اخبارات میں طرح طرح کی افواہی خبریں شائع ہوتی رہتی ہیں بعض اخبار میں بطور مذاق معاملات روس وانگلستان و جرمن و فرانس و اسٹریا و روم و کابل وغیرہ کچھہ کچھہ لکھا جاتا ہو۔ بعض اخبار بطور مکالمہ روس انگلستان و کابل وغیرہ کے معاملات پر بحث کرتے ہیں۔ بعض اخبار اپنی ظرافت و تصاویر سے معاملات مرجوعہ کو پیش کرتے ہیں۔ اور ظاہر یہہ کرتے ہیں کہ روس سے سرکار



انگریزی دب گئی - کوئی کہتا ہی کہ سرکار کے پاس اسقدر فوج نہیں ہی کہ روس کا مقابلہ کرے - کیسیکا خیال ہی کہ سرکار کے پاس بالفعل اسقدر نقدی موجود نہیں ہی کہ جنگی سامانوں میں روپیہ صرف کرے - ثبوت میں یہہ پیش کرتے ہیں کہ سرکار نے بہت سے کام جنمیں زرکثیر خرچ ہونے والا تھا اور کام جاری تھے بند کر دیئے ہیں - اور ہر ایک کام میں تخفیف مدنظر ہی - اور تھوڑی تنخواہ دیکر پنشن خواروں سے کام لیا جاویگا +

بعض کا خیال ہی کہ سرکار کے پاس فوج بھی کافی ہی اور زر بھی وافر ہی مگر کابل والا اپنے ملک میں سے انگریزی فوج کو گذرنے نہیں دیتا ہی - اور سوائے افغانستان کے روس کے مقابلہ کے لئے جانیکو کوئی اور راستہ نہیں ہی +

کوئی کہتا ہی کہ کابل والا چونکہ روس کا نمک پروردہ اور قدیمی نمک خوار ہی وہ روس کے برخلاف ہرگز کوئی کارروائی نہیں کر سکتا ہی اگرچہ وہ انگریزوں کا ظاہری طور پر لالچ میں آکر طرفدار بنا ہوا ہی مگر جب کوئی امر معاملہ کا اُس سے پوچھا جاتا ہی تو صاف مکر جاتا اور انکار کر دیتا ہی - اور یہی کہتا ہی کہ میری رعایا عمدہ طور سے میرے قابو میں نہیں ہی پس میں کچھ نہیں کر سکتا ہوں +

کسی فریق کا یہہ خیال ہی کہ وزارت سابقہ کے ممبروں نے ہمیشہ یہی خواہش رکھی ہی کہ جسطور ممکن ہو روس سے ہرگز جنگ نکیا جاوے اور امیر کابل سے اتحاد رہے چاہے جسقدر سرکاری روپیہ اس کام میں خرچ کیا جاوے - وزیروں کی اس کارروائی نے ملک انگلستان اور ہندوستان میں طرح طرح کے خیالات پیدا کر دیئے اور بلکہ انگلستان کے باشندوں نے تو وزارت کو یہاں تک دق کیا کہ وزارت کو سوائے مستعفی ہونیکے اور کچھہ نظر نہ آیا +

دوسرا فریق خوش ہو کر کہتا ہی کہ نہیں صاحب اب دیکھہ لیجیئے وزارت جدید کیا کارروائی کرتی ہی اور روس کو وسط ایشیا سے کسطرح نکالتی ہی یہہ وہی وزارت ہی جس نے ایام گذشتہ میں امیر کابل کو افغانستان سے کہاں تک بھگایا تھا اور باشندگان افغانستان کو کیسا تباہ کیا تھا - بس اب پارلیمنٹ کے کھلنے کی دیری ہی ایک دم سے روس کو جواب ترکی بہ ترکی دیا جاویگا اور جہانتک ممکن ہوگا روس کو وسط ایشیا سے ہٹا کر اُسکی پیشقدمی کو روکا جاویگا - اور امیر کابل جو اپنے کو یہہ سمجھتا ہی کہ انگریز مجھسے ڈرتے ہیں دبتے ہیں - میرے حکم بغیر کابل میں داخل نہیں ہو سکتے ہیں اُسکو دکھایا جاویگا کہ تم سرکار انگریزی کے سامنے کیا حقیقت رکھتے ہو - اور تم کس بھروسہ پر اسقدر بے اعتنائی کرتے تھے اور کیا کیا وعدے وعید کرکے ہم سے روپیہ لیا جاتا تھا - اُسکو کہا جاویگا کہ خبردار ہو جا اور اپنے آپ کو سنبھال - اِس طرف ہو یا اُس طرف جو ارادہ ہو ظاہر کر +

ایک گروہ کا خیال ہی کہ روس کے ساتھہ جنگ تو ضرور ہوگا اور بغیر جنگ ہوئے وسط ایشیاء کے معاملات فیصل نہیں ہو سکتے کیونکہ روس کے اقراروں اور وعدوں اور شرطوں پر کسیکو بھروسہ نہیں ہی - وہ کہتا ہی کچھہ اور کرتا ہی کچھہ - ابھی پنجدیہ کے معاملہ میں روسیوں کے اقراروں کی رہی سہی قلعی کھل گئی ہی - جب روسی پنجدیہ سے بہت ہی دور تھے تو انگریزوں نے اُنکو کہا کہ دیکھو تم اپنے قول و اقرار کے برخلاف آگے قدم رکھتے ہو جواب ملا نہیں ہم پیشقدمی نہیں کرتے ہیں اور جس جگہ اب موجود ہیں اسیجگہ ٹھہرے رہینگے - لیکن اُسکے برخلاف آہستہ آہستہ پنجدیہ پر آن پہنچے اور پٹھانوں سے بغیر اُنکی تیاری کے جنگ شروع کر دیا اور پھر پنجدیہ سے بھی بڑھکر ہرات کی طرف پیشقدمی شروع کر دی - پس روس اور انگریزوں میں جنگ ضرور ہوگا +

کیسیکا خیال ہی کہ اگر روس جنگ کرنا چاہتا تو ضرور سرحدی کمیشن کا جو تھوڑے آدمیوں سے مکمل ہوئی ہی اور بہت عرصہ سے حوالی ہرات میں پڑی ہی اور روس کی فوج وہاں سے کچھہ دور نہیں ہی گرفتار کر لیتا اور لڑائی کا ایک حیلہ کھڑا کر دیتا کہ پنجدیہ کے افغانوں کی مانند کہدیتا مگر اہل کمیشن نے پہلے ہم کو چھیڑا تھا روس کی مرضی جنگ کرنے کی نہیں ہی +

اس کے جواب میں بعض یہہ ظاہر کرتے ہیں کہ انگریزوں کا خود جنگ کرنیکا ارادہ ہی اور روس بچتا ہی - سرحدی کمیشن انگریزوں نے پیشتر اسیواسطے روانہ کری تھی کہ روس والے اگر کمیشن کے ساتھہ بات چیت کرکے سرحد کا فیصلہ کرلیں تو بہتر ورنہ تمام یورپ کو صاف طور پر یہہ دکھلا کر کہ دیکھو ہم نے اپنی طرف سے ایک چھوٹی سی جماعت بطور کمیشن سرحد پر روانہ کر دی تھی مگر روس نے اُسکے برخلاف کارروائی کری ہی اور اب روس کے ساتھہ جنگ کرنا کچھہ بیجا امر نہیں ہی - بس اب ہم جنگ کرتے ہیں مگر روسیوں نے چونکہ بڑے مکار ہیں سمجھہ لیا کہ یہہ تو کچھہ جنگ کا دیباچہ سا معلوم ہوتا ہی اسواسطے سرحدی کمیشن کے ساتھہ بالکل گفتگو ہی نکری اور جو کچھہ ہوگا دیکھا جاویگا سو آج تک سرحدی کمیشن بڑی تکلیفوں میں ہرات کے قرب وجوار حیران ہی +

ان تمام خیالات پر جب غور کیا جاتا ہی تو صاف صاف ظاہر ہوتا ہی کہ ہمارے ویسی ویسے چاہتے ہیں کہ روسیوں کو ضرور وسط ایشیا سے نکال دیا جاوے اور ہندوستان کی طرف روس کو ہرگز نہ آنے دینا چاہیئے +

اچھا روزہ دار

آج کل رمضان کا مہینا اور مسلمانوں کے روزوں کے دن ہیں۔ روزے کے معنے جیسے کہ سمجھے جاتے ہیں کھانے اور پینے کی چیزوں سے کنارہ کشی کرنا اور کھانے اور پینے کی خواہشوں کو وقت معین تک روک رکھنا ہو۔ لیکن اگر روزے کا صرف یہی مطلب ہو اور بس تو اس کام سے کیا فائدہ ہو سکتا ہو۔ البتہ ظاہری روزہ تو یہی ہو پر اسکے ساتھ باطن کی کاروائی بھی تعلق رکھتی ہو۔ روزہ رکھنا اچھا ہی پر جو باطن سے تعلق رکھتا ہو نہ کہ صرف ظاہری ہو اور لوگوں کے دکھانے کے واسطے رکھا جاوے خداوند یسوع مسیح نے متی کی انجیل کے ۶۔ باب کی ۱۶۔ آیت سے ۱۸ تک یہہ باتیں روزے کے بارے میں فرمائیں۔ پھر جب تم روزہ رکھو مکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ کیونکہ وے اپنا منہہ بگاڑتے ہیں کہ لوگ انہیں روزہ دار جانیں۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا بدلہ پا چکے۔ پر جب تو روزہ رکھے اپنے سر پر چکنا لگا اور منہہ دھو تا کہ آدمی نہیں بلکہ تیرا باپ جو پوشیدہ ہی تجھے روزہ دار جانے اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہو ظاہر میں تجھے بدلا دیگا یعنے کہ ظاہری روزہ دنیا کے دکھانے کے لئے نہ رکھو پر وہ روزہ رکھو جو دل سے تعلق رکھتا ہو اور پوشیدہ ہو یعنے آدمی اُس سے واقف ہوکے تیری تعریف اسمیں نہ کرے تب تو اس پوشیدہ روزے کا بدلہ خدا سے پاویگا +

صرف کھانے اور پینے کی خواہشوں کے مارنے سے روزہ نہیں ہوتا بلکہ بُری خواہشوں کو جو آدمی کے دلمیں پنہاں ہیں مارنے سے روزہ اصلی ہوتا ہو +

کھانے پانیکا نہیں دل کی بُری خواہشیں نہیں تو پھر روزے کی غرض اصلی یہی ہو کہ ان بُری خواہشوں کو دبایا جاوے جو دلمیں پنہاں رہکر اور وقت بوقت پیدا ہوکر گناہ جنتی ہیں +

روزے میں صرف روٹی پانی کی خواہش سے دلکو باز نہ رکھنا چاہئے پر اُسکو ہر ایک بُری فکر اور گندے خیال سے باز رکھنا چاہئے۔ اور نہ صرف دل بلکہ اپنے سب عضووں کا جنسے فعل بد صادر ہوتے ہیں روزہ رکھنا چاہئے۔ مثلاً آنکھ کا روزہ کہ آنکھہ جو شہوت کی نظر کو پسند کرتی ہو اور دلکو فعل بد کی طرف رجوع دلاتی ہو اپنے قابو میں لانا چاہئے۔ اور زبان کا روزہ کہ زبان کو جو شرارت کا عالم ہو اور کفر اور شرک نکالتی ہو قابو کیجاوے۔ اور کان کا روزہ کہ کان جو بُری باتیں سُننے اور قبول کرنے کو پسند کرتا ہو قابو میں کیا جاوے۔ غرض اپنے تمام عضووں کی بُری خواہشیں روکی جاویں اور صرف ایک خواہش روحی تقاضہ پورا کرنے والی پیدا جس سے یہہ روح خالق کی مقبول نظر ہو جاوے +

روزہ نماز اور زکوۃ یہہ تینوں اعمال الصالحات کہلاتے ہیں اور یہہ تینوں عبادت کے رکن سمجھے جاتے ہیں۔ جو انکو پورے طور پر عمل میں لاوے خدا کے مقبول نظر ہوتا ہو۔ انجیل مقدس میں قرنیلیوس نامے ایک شخص کا ذکر ہو کہ وہ لوگوں کو خیرات دیتا اور خدا سے دعا مانگتا اور روزہ رکھتا تھا۔ خدا نے اُسکی دعا سنی اور اُسے قبول کیا۔ اور کہا کہ بے شک تیری خیرات کی یادگاری اور تیری نماز اور تیرا روزہ رکھنا میرے حضور منظور ہوا پر تسپر بھی تو میرے حضور میں ان عملوں سے مقبول نہیں اب جو کچھ تجھے اور کرنا ہو بتلایا جائیگا۔ اور خدا نے اُسے فرمایا کہ تو شمعون پطرس کو بلوا وہ تجھے بتاویگا جو تجھے کرنا واجب ہو۔ اُس شخص نے خدا کے فرمانے کے بموجب اُس کو بلوایا۔ اور تب پطرس آیا اور اُس نے سب باتیں شروع سے قرنیلیوس کو مختصر طور پر یسوع مسیح کی بابت سنائیں۔ اور اُسے یہہ خوشخبری سنائی کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے گناہوں کی معافی ہو سکتی ہو۔ اُسپر قرنیلیوس نے فورًا اقرار کیا کہ میں یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں اور اُسی دن وہ بپتسمہ پاکر مسیحی بن گیا +

قصہ مندرجہ بالا سے معلوم ہوا کہ قرنیلیوس ایک پرہیزگار اور خدا پرست آدمی تھا لیکن تو بھی اُسکو وہ پرہیزگاری یعنے نماز اور خیرات اور روزہ داری نجات کے واسطے کافی نہ ہوئی پر اُسکو ہدایت ہوئی کہ ایک اور کام باقی ہی جو اُسکو پورا کرنا واجب ہو کہ مسیح پر ایمان لاکر نجات پاوے سو اُسنے خدا کے حکم کے مطابق عمل کیا اور ایمان لاکر نجات میں داخل ہوا۔ روزے میں دو باتیں مد نظر ہیں اول کہ جسمانی خواہش نکرا اور یاد کو چھوڑکر اپنی یاد خدا کی طرف لگانی دویم خدا کے حکم ماننے کے لئے دلکو تیار اور خالی کرنا جسمانی خواہشیں نکالکے روحانی خواہشیں دلمیں بھرنا۔ اگر ایسا روزہ رکھا جاوے تو یہہ اصل روزہ ہو اور اُسکا رکھنے والا اچھا روزہ دار ہو اور ایسا روزہ اصلیت کی طرف رجوع کر کے خدا کی مقبولیت اور پسندیدگی کے لائق بناتا ہو۔ جیسا کہ قرنیلیوس کے حال سے معلوم ہوتا ہو اچھا روزہ دار وہ ہو جو خدا کی مرضی پر اپنے آپ کو چھوڑتا ہو اور جو حکم خدا اُسکو فرماوے فورًا اُسکو ماننے کو تیار رہتا ہو۔ اچھا روزہ دار فخر نہیں کرتا اور آدمی کی بزرگی اور تعریف نہیں ڈھونڈتا بلکہ وہ ہر ایک خدا کے حکم کی تعمیل کرنے کو تیار رہتا ہو اور ہر ایک کام میں خدا کی بزرگی اور جلال کے واسطے درپے رہتا ہو۔ اور جو کچھ کرتا اُسکے جلال کے واسطے کرتا ہو +

اے بھائی محمدیو اگر آپ ایسے روزہ دار ہو تو مبارک ہو پر اگر صرف ایک دستور کی بات مانتے ہو اور لوگوں کی تعریف کے خواہاں ہو تو خیر تمہارا تعریف پانیکا مطلب تو ادا ہو جاویگا پر اصل مطلب فرور ہا تھہ نہ آویگا +

پر اگر قرنیلیوس کی مانند اچھے روزہ دار ہو تو غور کرو کہ تم صرف ان عمل الصالحات سے نہ بچوگے بلکہ ذرہ اس سے آگے بڑھکے دیکھو کہ نجات دہندہ کون ہو اور خدا نے کسکو اس بڑے کام کے انجام دینے کے واسطے ٹھہرایا ہو +

فرض کیا کہ تمنے اچھی طرح نماز کا فرض بھی ادا کیا اور



حتی القدور کوشش بھی دی اور روزہ بھی کامل طور پر رکھا پر خدا کہتا ہو کہ ایک اور بات ابھی باقی ہو اور اگر آپ اچھے روزیدار ہونا چاہتے ہو تو خدا کی بات سنکر جلد قبول کرو اور وہ بات جو ابھی باقی ہو میں تمہیں سناتا ہوں - کہ وہ لیے انجیل مقدس کی خوشخبری سنو جو یہہ ہو کہ جب سب کے سب گنہگار تھے اور عمل صالح کرنے کی طاقت نرہی خدا نے یسوع کو روح القدس اور قدرت سے مسیح کیا وہ نیکی کرتا اور ان سب کو جو شیطان کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے تھے چنگا کرتا پھرا کیونکہ خدا اُسکے ساتھ تھا - اور ہم اُن سب کاموں کے جو اُسنے یہودیہ کے ملک و یروشلم میں کئے گواہ ہیں - اُسکو اُنہوں نے کاٹھ پر لٹکا کے مار ڈالا اُسکو خدا نے تیسرے دن اُٹھایا اور اُسے ظاہر ہونے دیا ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر کہ آگے سے خدا کے چُنے ہوئے تھے یعنے ہمپر جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُسکے ساتھ کھایا اور پیا - اور اُسنے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہہ وہی ہو جو خدا کی طرف سے مقرر ہوا کہ زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے والا ہو - سب نبی اُسپر گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُسپر ایمان لادے اُسکے نام سے اپنے گناہوں کی معافی پاوے - اعمال کا ۱۰ - باب ۳۸ - سے ۴۳ - تک اور یہہ بھی لکھا ہو کہ تا کہ جو کوئی اُسپر ایمان لاوے ہلاک نہووے بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے یوحنا ۳ - باب ۱۵ - آیت کیونکہ جو اُسپر ایمان لاتا ہو اُسکے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُسپر ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم ہو چکا - یوحنا کا ۳ - باب ۱۸ - آیت +

اگر گنہگار بچنا چاہے تو صرف یہہ ہی ایک وسیلہ خداوند یسوع مسیح ہو جسکے ذریعہ سے گنہگار بچتا ہو اگر گنہگار انسان صرف عمل ہی سے بچ سکتا تو فرنیلیوس خدا کے حضور میں منظور ہوا تھا اُسے اور کیا کرنا ضرور تھا پر خدا نے اُسے بتایا کہ ایک نجات دہندہ تیری نجات کا کام پورا کر چکا ہو - تو اُسکے ذریعہ سے بچیگا نہ کہ اپنے ان نیک کاموں سے +

اے روزیدارو اگر آپ فرنیلیوس کی مانند اچھے روزیدار ہو تو ان روزوں کے دنوں میں خدا کے حکم کو جو انجیل مقدس میں تمہارے لئے مرقوم ہو سنو اور اُسے قبول کرو اور ایمان لاکر نجات پاؤ - نہیں تو یہہ سب محنت جو کرتے ہو رایگان جاویگی اور دست تاسف ملو گے اور کچھ بن نہ پڑیگا - کیونکہ وقت گیا پھر ہاتھ آتا نہیں بہشت دور و دوراں دکھاتا نہیں + راقم جمیل سنگھ

سرکاری خبریں

۲۱ - جولائی ۱۸۹۵ء کو جی - نوکس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور کی رخصت سے واپس آنے پر آرکلارک صاحب بہادر جو فی الحال قائم مقام ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور میں بجائے جی سماتھ صاحب بہادر کے جنکو اسی تاریخ سے جب وہ اپنے عہدہ کا چارج دیویں تین ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہو - دہلی کو تبدیل کئے جاویں گے +

رائے بہادر پنڈت بہاری لعل صاحب کو تاریخ سبکدوشی کام سے تین ماہ کی رخصت عطا ہوئی ہو - بجائے اُنکے خان بہادر سید امیر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گجرات - بطور قائم مقام اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ شاہپور مقرر ہونگے - امیر علی صاحب کو جب وہ اپنے کام سے سبکدوش ہوسکیں تین ماہ کی رخصت پر جانیکی اجازت دی جاوے گی +

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۳۰ جون ۱۸۹۵ء

حصار بارش ۱۵/۱۰ انچ ہوئی صحت اچھی ہو کاشت فصل خریف ہو رہی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

دہلی بارش ۶/۱۰ ۶ - انچ ہوئی صحت اچھی ہو - نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہو +

انبالہ بارش ۱۲/۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہو قلبہ رانی فصل خریف شروع ہو گئی ہو - فصل کی امید عمدہ ہو نرخ اجناس بدستور ہو +

جالندھر بارش ۳/۱ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہو - نرخ اجناس قریباً بدستور ہو +

فیروزپور بارش ۳/۱ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہو قلبہ رانی فصل خریف ہو رہی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

امرتسر صحت اور فصل عمدہ ہیں - نرخ اجناس بدستور ہو +

سیالکوٹ بارش ایک انچ ہوئی - صحت عمدہ ہو نرخ اجناس بدستور ہو +

لاہور بارش ۹/۱ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہو کاشت فصل خریف ہو رہی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

ملتان بارش ۶/۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہو - کاشت فصل خریف قریباً ہو چکی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

راولپنڈی بارش ۴/۱ انچ ہوئی صحت عمدہ ہو - کاشت فصل خریف ہو رہی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

شاہپور تحصیل خوشاب میں خفیف سی بارش ہوئی صحت عمدہ ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

ڈیرہ اسمعیلخان صحت عمدہ ہو - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہو +

پشاور صحت عمدہ ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

کیفیت عام

بارش قریباً عام ہوئی ہو - صحت عمدہ ہو - قلبہ رانی و کاشت فصل خریف ہو رہی ہو - نرخ اجناس بدستور ہو +

حکومت کابل کی سزاؤں کا حال

اگرچہ اسبات کا علم تو ہمیں پیشتر بھی تھا کہ امیر کابل عبدالرحمان خان اپنی رعایا سے جو جو سلوک کرتے ہیں وہ نہایت ہی وحشیانہ ہیں لیکن ذیل کے حالات جو اسوقت ہم کو خاص طور پر معلوم ہوئے ہیں خاصکر نہایت ہی عجیب و غریب ہیں +

کابل کی عام سزاؤں کے نام یہہ ہیں۔ قین فانا۔ کُنّدا۔ شنقہ۔ غرغرا۔ بندتی۔ پوست کشیدن۔ تکہ تکہ کردن۔ بر توپ براندن۔ یہہ سزائیں ایسی بیرحمانہ اور وحشیانہ ہیں کہ دیکھنا تو درکنار اُنکا حال سنتے ہوئے بھی بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور سخت سے سخت دل والا آدمی بھی پانی پانی ہوجاتا ہے +

قین فانا سزا اسحالت میں دیجاتی ہے جبکہ کوئی ملزم اپنے جرم کا اقرار نکرتا ہو۔ اور گویا یہہ ایسی سزا ہے جیسے کہ یہاں کے اہل پولیس ملزموں کو مار پیٹ کر اُنسے اقبال جرم کرواتے ہیں۔ لیکن اسمیں اور اسمیں فرق زمین و آسمان کا ہے۔ یہاں کے پولیس والے تو صرف ڈنڈوں اور سونٹوں سے ہی مجرموں کی ہڈی پسلیاں توڑ ڈالتے ہیں جس سے اکثر مستقل مزاج حضرات کے کان پر جوں تک بھی نہیں رینگتی۔ لیکن قین فانا کی سزا ایسی سزا ہے جو خواہ مخواہ بھی ایک بیگناہ شخص کو جرم کا اقبال کرلینے کے لئے مجبور کرسکتی ہے۔ قین فانا کرنے کا طریقہ یہہ ہے کہ زمین میں ایک بڑی موٹی میخ لکڑی کی گاڑی جاتی ہے۔ جو درمیان سے شگافدار ہوتی ہے پہلے مجرم کا ایک پاؤں میخ سے نہایت پختہ چمڑے کے تسموں کے ساتھ مضبوطی تمام انگلیوں اور پنجہ کو اوپر کی طرف کرکے باندھا جاتا ہے۔ اور پھر میخ کے شگاف میں ایک اور موٹی اور سخت لکڑی رکھکر اُسپر زور زور سے میخ کوب یعنے ہتھوڑے مارے جاتے ہیں جس سے شگاف کے کھل جانیکے سبب پنجہ کو ایسا سخت دباؤ پہنچتا ہے کہ تمام انگلیوں سے خون کے فوارے چھوٹنے لگتے ہیں۔ اگر اسپر بیچارے ملزم نے اقبال جرم کرلیا تو خیر ورنہ دو تین آدمی اسکو سر اور ٹانگوں سے پکڑ کر تپتے ہوئے تنور پر اسطرح پلٹے دیتے ہیں جیسے کہ گوشت کی ران کو کباب بنانے کے واسطے سینکا جاتا ہے۔ جس سے آدمی اول تو مرہی جاتا ہے ورنہ بدن جھلس کر اور جل بھنکر کوئلا ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی ہٹ دھرم اسپر بھی نہ مانے تو اُسکو پوست کشیدن اور تکہ تکہ کردن اور بر توپ براندن کی سزائیں دیجاتی ہیں جنکے معنے ظاہر ہیں۔ اور کنّدا کی کیفیت ایسی ہی ہے جیسے کہ دیسی ریاستوں میں کاٹھ ماری جاتی ہے۔ تاہم کنّدا نہایت ہی سخت ہے۔ ایک بڑی لمبی اور موٹی لکڑی گیلی کے ہموزن بنائی ہوتی ہے جسمیں بالشت بالشت کے فاصلہ پر ایک ایک میخ گاڑی ہوتی ہے جب مجرموں کی تعداد ایک سے زیادہ یا صرف ایک ہی ہو تو اُنکے فرار ہوجانے کے واسطے اُنکا ایک ایک پاؤں میخوں کے ساتھ نہایت سخت طور سے باندھا جاتا ہے اور پھر وہ نہ تو ہل سکتے ہیں نہ اِدھر اُدھر پلٹا کھا سکتے ہیں۔ اور بندی کی سزا بمنزلہ قید کے ہے لیکن یہہ قید ایک عجیب قید ہے۔ قیدیوں کو اندھیرے کنوؤں میں ڈالدیا جاتا ہے۔ جنہیں نہ تو اُنکو بادشاہ کیطرف سے اذوقہ اور خوراک دیجاتی ہے اور نہ اُنکی پوشاک وغیرہ کا کچھ بندوبست کیا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص نے رحم کرکے انکو خیرات کے طور پر روٹی دیدی تو خیر ورنہ اندر ہی اندر گھل گھل کر مرجاتے ہیں۔ ان کنوؤں میں نہ صرف وہی لوگ گرفتار ہوتے ہیں۔ جنپر امیر صاحب کیطرف سے بندی کا حکم صادر ہوتا ہے۔ بلکہ کابل کے محکمہ احتساب کو جس شخص پر ذرہ بھی شبہہ ہوتا ہے اُسکو حوالات کی بجائے فوراً انکنوؤں میں ڈالدیا جاتا ہے۔ اور مہینوں تک امیر صاحب کو خبر تک بھی نہیں ہوتی۔ بعد مدت مدید کے اگر کسی ملزم کے نصیب اچھے ہوئے تو اسکو امیر صاحب کی حضور میں پیش کیا جاتا ہے۔ لیکن وہاں یہہ حال ہوتا ہے کہ سیکڑوں خوش صورت کھڑے ہوتے ہیں کسی کی نسبت حکم ہوتا ہے کہ ایں را قین فانا بکنید کسی کی نسبت کہا جاتا ہے کہ ایں را بندی بکنید اور کسی پر یہہ اشارہ کیا جاتا ہے کہ ایں را بغرغرا بکشید۔ امیر صاحب مقدمہ کی باضابطہ طور پر کچھ بھی تحقیقات نہیں کرتے بلکہ وہ سیکڑوں ملزموں کی نسبت صرف یہی اشارہ کردیتے ہیں کہ ببرید ایں خرکساں را پس یہی کہنا ہوتا ہے کہ۔ کابلی سپاہی ملک الموت کیطرح انہیں پکڑ کر لیجاتے ہیں اور فوراً غرغرا یا شنقہ پر کھینچکر ماردیتے ہیں۔ غرغرا کی شکل ایسی ہی ہوتی ہے جیسے کہ انگریزی پھانسی کی ہے۔ فرق صرف اتنا ہی ہے کہ انگریزی پھانسی کے وقت مجرم کو ایک پٹڑے پر کھڑا کیا جاتا ہے اور غرغرے میں مجرم کو زمین پر ہی کھڑا کرکے اسکے گلے میں رسا ڈالکر کھینچ لیا جاتا ہے جس سے مجرم کی نہایت ہی تکلیف سے جان نکلتی ہے۔ اور پھر تو رسی کیطرح کئی کئی روز تک لٹکا رہتا ہے۔ اور شنقہ کی سزا کابل کے زنجیر دروازہ میں دیجاتی ہے جو خاص اسیواسطے بنا ہوا ہے۔ اس دروازہ کے درمیان ایک لوہے کی زنجیر لٹکی ہوئی ہے جب کسی مجرم کو شنقہ کرنا ہوتا ہے تو اسکو اس زنجیر سے باندھکر لٹکا دیا جاتا ہے۔ اور دو تیز گھوڑوں کو ایک رسّے سے باندھکر اس رسّے کو مجرم کی کمر سے پیچ دیتے ہیں اور پھر ایک گھوڑے کو ایک طرف اور دوسرے کو دوسری طرف چابک مارکر دوڑا دیتے ہیں جس سے مجرم کا پیٹ شق ہوجاتا ہے +

اب ہم اپنے اہل ملک سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ شکر

نہیں کرتے کہ انکو خدا کے فضل سے ایک ایسی گورنمنٹ نصیب ہو جو حتی المقدور اپنی طرف سے تکمیل انصاف میں کوئی دقیقہ فروگذاشت کرنا نہیں چاہتی ہمارا ارادہ ہو کہ ہم حکومت کابل کے حالات سے جو ہم کو ہمیشہ خاص طور پر اپنے کابلی نامہ نگاروں اور مہربانوں کے ذریعہ معلوم ہوتے رہتے ہیں وقتاً فوقتاً اپنے ناظرین کو مطلع کرتے ہیں + از ریفارمر

اخبار دور و نزدیک

لنڈن ۲۹۔جون اخبار اسٹینڈرڈ نے ایک بڑے آرٹیکل میں بیان کیا کہ گورنمنٹ کی توجہ مصر کیطرف بدرجہ غایت مصروف ہو اور گمان ہو کہ ہماری فوج دوبارہ ڈنگولا پر متصرف ہو فوج گارڈز جو اسکندریہ میں ہو اسکو گرمی کے مہینے سائپرس میں بسر کرنیکا حکم ہوا ہو۔ اول بٹیلین گوروں ہائلینڈرز کی مقام میلٹس میں مقیم ہوگی +

لنڈن ۳۰۔جون مسٹر گلیڈاسٹون نے نڈوتھین لبرل کمیٹی کو لکھا ہو کہ انکے فرقہ کی طرف سے جو فرض اُنپر ہو وہ اُنہیں مجبور کرتا ہو کہ دوبارہ منتخب ہونے کی کوشش کریں +

مسٹر کورسٹ کو سالیٹر جنرل مقرر کیا گیا ہو +

ووڈسٹاک کی طرف سے حریف امیدوار

ووڈسٹاک کی طرف سے لارڈ رینڈلف چرچل کے مقابلہ میں مسٹر کوری گرانٹ (ریڈیکل) بھی امیدوار ہو +

شملہ ۳۰۔جون سری نگر سے ایک سرکاری رپورٹ مورخہ ۲۶۔جون اس مضمون کی آئی ہو کہ ۳۔دن کی مہلت دیکر ۲۴ و ۲۵۔ماہ حال کو پھر کئی دفعہ زور کا زلزلہ آیا جو لوگ گھروں میں آرہے تھے وہ خوف کھا کر پھر خیموں میں چلے گئے +

کولمبو ۲۔جون موسم طوفان خیز ہونے کے سبب ۱۱۔تاریخ کی چین کی ڈاک میں تعویق ہوگئی فرانس اور چین کے مابین ۵۔ماہ حال کو بمقام ٹنٹنس صلح کے عہدنامہ پر دستخط ہوگئے چار یونگا جہازوں پر بار ہونا شروع ہوگیا الگنبوٹ جو پکڑے ہوئے چھوڑدیئے گئے اور سیگون۔ ہینوی۔ اور ہیپ ہونگ میں چینی کانسل مقرر کئے گئے +

چین نے باضابطہ انگریزوں کے بندر ہلٹن پر متسلط ہونے پر اعتراض کیا ہو۔ تجویز ہو کہ انگلستان چین اور جاپان کے مابین اتفاق دیکجہتی قایم کیجاوے۔ کاشغر میں پولیٹیکل بدنظمی بہت بڑھتی جاتی ہو اور دربار پکین کو اس طرف سے سخت تردد درپیش ہو چین میں فصل خریف کیحالت بہت بری ہو ٹینسن سے ہانگ کانگ ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کیا گیا ہو +

بمبئی کے لنگرگاہ

بمبئی یکم جولائی گورنمنٹ بمبئی نے گورنمنٹ ہند سے بتاکید یہ درخواست کی ہو کہ قرضہ توسیع لنگرگاہ کے متعلق جو اُسنے فیصلہ کیا ہو اُسپر دوبارہ غور کرے۔ ٹرسٹی (اس کام کے ذمہ وار لوگ) نہیں چاہتے کہ کام بند کردیا اور جو روپیہ ابتک خرچ ہوچکا ہو وہ برباد جائے لیکن قرضہ لئے بغیر کام کو جاری بھی نہیں رکھ سکتے اور سرکاری کفالت کے بغیر قرض کا ملنا دشوار ہو۔ چونکہ صاحب سکرٹری آف اسٹیٹ نے تاوقتیکہ قرضہ کے مسئلہ کا قطعی طور پر تصفیہ نہو جائے خشک لنگرگاہ کی آراستگی کے بابمیں غور کرنے سے انکار کردیا ہو۔ لہذا بندرگاہ کے ٹرسٹی عجیب مخمصہ میں گرفتار ہیں +

مشن مصر کو

لنڈن یکم جولائی آج صبح کے ٹائمز نے سر ڈرمنڈ ولف کے مصر کو خاص کمیشن پر بھیجے جانیکی تجویز پر نہایت نفرت ظاہر کی ہو کیونکہ صاحب موصوف نے موجودہ خدیو کی نسبت مخالفانہ کلمات کہے تھے +

کیفیت محاصل

جو سہ ماہی جون کو ختم ہوئی اُسمیں محاصل کی مقدار بقدر ۲۔کروڑ۔ ایک لاکھ ۲۵۔ہزار پونڈ کے ہوئی جسمیں سالگزشتہ کی اسی سہ ماہی کے مقابلہ میں ایک لاکھ ۸۷۔ہزار ۵۔سو پونڈ کی بیشی ہو +

ایک یورپین کی خودکشی

مدراس یکم جولائی کل صبح مسٹر نورڈمن اگزکٹو انجنیر محکمہ تعمیرات سرکاری نے آرکونم اسٹیشن پر گولی سے خودکشی کی چندروز ہوئے متوفی نے طبی سرٹیفکیٹ پر ایک سال کی رخصت حاصل کی تھی +

مدراس گزٹ

مدراس یکم جولائی سر چارلس ٹرنر کو کل (۳۰۔جون) سے مستعفی ہونے کی اجازت ملگئی +

مسٹر جے۔ اے۔ ڈیویز بطور ڈسٹرکٹ سشن جج تنجور کام کرینگے۔ اور مسٹر پارکر ترقی پاکر ہائی کورٹ میں تشریف لیجائینگے +

چونکہ مسٹر رنڈل متعلقہ محکمہ تعمیرات سرکاری فرلو پر گئے ہیں۔ لہذا لفٹنٹ کرنیل منٹگمری لفٹنٹ کرنیل بیلینی لوک۔ اور لفٹنٹ کرنیل مورنٹ کو ترقی دیگئی +

رپورٹ اضلاع پنجاب

شملہ یکم جولائی۔ بارش عنقریب سب جگہ ہوگئی اور صحت عامہ اچھی ہو۔ فصل خریف کے لئے قلبہ رانی اور تخم ریزی ہورہی نرخ اجناس بدستور ہو +

کنزرویٹو امیدوار کی فتح

لنڈن یکم جولائی مسٹر ویبسٹر کنزرویٹو امیدوار کو ۳۴۔ کی کثرت رائے سے لانسیسٹن کیطرف سے ممبر منتخب کیا گیا +

لنڈن سے خبر آئی ہو کہ جدید وزارت کا اجلاس ۲۔جولائی کو ہوا۔ اور بہت معاملات جو زیر تجویز تھے فیصل ہوئے۔ مولک غیر کے بابت بہت سے معاملات پیش ہوئے جو ابھی زیر تجویز ہیں +

روبکار میونسپل کمیٹی لودیانہ

باجلاس

ماسٹر موریج صاحب وائس پریسیڈنٹ منشی نظام الدین صاحب خواجہ احسن شاہ صاحب - لالہ گوبند رام صاحب چودھری علی بخش صاحب - سید نظام الدین صاحب - منشی محمد بخش صاحب منشی رحیم بخش صاحب - لالہ شبدیال صاحب ساہوکار - سردار علی محمد خان صاحب +

نمبر ۱ - عرضی داروغہ صفائی بدرخواست ملنے عہ/ قیمت دوائی جو جھوٹہ باربرداری کو معرفت سلوتری دیئے گئے عہ/ دیئے جاویں +

نمبر ۲ - اسٹیمٹ تیاری چوکھٹالی بازار مرگنج بتعداد ... منظور ہو +

نمبر ۳ - رپوٹ اہلمد صدر میونسپل کمیٹی لودیانہ اسٹیمٹ تیاری نالی محلہ اچارجاں بتعداد للعہ/ - و اسٹیمٹ تیاری نالی محلہ رائیاں بتعداد لعہ/ مع اسٹیمٹ تیاری نالیات واقعہ محلہ نوبہ تعدادی للعہ/ بگذارش اسکے کہ مبلغ عہ/ ... نالیات کا بصیغہ ملٹری منتقل ہوگیا اب کوئی رقم اس کام کے واسطے سال حال میں نہیں - بجٹ میں گنجائش نہیں ہو ملتوی رہے +

نمبر ۴ - عرضی داروغہ صفائی بدرخواست اسکے کہ تا ایام گرما جھوٹہ ہائے باربرداری کو ۵ ثار یومیہ کھل ملا کرے کیونکہ بسبب گرمی جھوٹہ لاغر ہوتے جاتے ہیں + منظور ہو - ثار کھل دی جاوے +

نمبر ۵ - کاغذات تجویز ٹھیکہ بھوسہ جانوران باغیچہ میونسپل کمیٹی منظور ہو حسب دستور سابقہ انتظام کرایا جاوے +

نمبر ۶ - عرضی داروغہ صفائی بگذارش اسکے کہ واسطے گاڑی چھڑکاؤ رکھنے کے ایک راس جھوٹہ خرید ہو کر عطا فرمایا جاوے - ایک راس جھوٹہ خرید کر رکھیں دیا جاوے +

نمبر ۷ - کمیٹی نے تجویز کیا سب کمیٹی تعمیرات تبدیل کری جاوے +

لالہ شبدیال صاحب ساہوکار - لالہ گوبند رام صاحب منشی رحیم بخش صاحب - سب کمیٹی تعمیرات مقرر ہوں +

لودیانہ

ایک دو مرتبہ بارش ہوئی گرد نواح او تحصیلات میں خاطر خواہ بارش ہوگئی ہی - اب موسم بالکل تبدیل ہوگئی ہی - بیماری بخار و ہیضہ کی کہیں کہیں شکایت ہی +

جو کہ اخبار نورافشاں میں شہر لودیانہ کے ناقص دودھ دہی اور بالائی و کرنے آمیزش وغیرہ کے ذکر ہوا تھا اسپر جناب خواجہ احسن شاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ نے بہت کچھ توجہ فرمائی ہی اور بڑی سرگرمی سے ساعی ہوئے ہیں کہ کچھ نہ کچھ انسداد کیا جاوے انکا یہہ ارادہ ہی معلوم ہوا ہی کہ شہر کے شیر فروشوں کو بلاکر کامل فہمایش کیجاوے اور باتفاق ممبران سلف گورنمنٹ لودیانہ کوئی عمدہ تجویز کری جاوے - اب ہم کامل یقین کرتے ہیں کہ ضرور انسداد ہو جاویگا +

ایک مرتبہ ذکر ہوا تھا کہ سبزی فروش ناقص ترکاریاں فروخت کرتے ہیں اور اسیطرح ناقص بقولات وغیرہ - اور ایک روز کی نہیں بلکہ تین چار روز کی سڑی اور باسی فروخت کرتے ہیں چنانچہ صاحبان ممبران کمیٹی نے تجویز کی تھی کہ داروغہ صاحب جنگی نگرانی رکھیں - داروغہ صاحب نگرانی رکھتے رہے اور شاید اب بھی نگرانی کرتے ہونگے - مگر ہمنے ہفتہ حال میں ایک موقع پر دیکھا کہ ایک شخص نے ایک گاڑی خربوزوں کی خریدی اوپر عمدہ خربوزے تھے اور اندر اور نیچے سڑے ہوئے اور کیڑے پڑے ہوئے نکلے - جب خریدار نے دیکھا کہ اسمیں تو کیڑے ہیں تو ایک ٹوکرا بھر کر داروغہ صاحب کے پاس جانیکو تیار ہوا مگر دو تین سبزی فروشوں نے ملکر اسکو بند کیا - اسیطرح کے معاملہ آپس میں سبزی فروش کرتے رہتے ہیں اب شہر میں نہایت خراب خربوزے بعض بعض دوکاندار فروخت کرتے ہیں اور اندر انکے کیڑے ہوتے ہیں سنا ہی کہ سبزی فروشوں نے اتفاق کرلیا ہی کہ اگر کوئی شخص ناقص چیز خرید کر فریادی بھی جاوے تو بروقت پرسش کے کہا جاوے کہ یہہ چیز ہمسے خرید کر نہیں لے گیا ہو اگر یہہ سچ ہی تو نہایت مشکل ہی کہ خراب بقولات کا انسداد ہو - اسیطرح اب آم بعض بعض جگہ سڑے گلے فروخت ہونے لگے ہیں اگر حکام بالا کیطرف سے کوئی ایسا حکم جاری ہوجاوے کہ ناقص بقولات شہر کے اندر نہ آنے پاوے تو انسداد ممکن ہی +

۱۸ - مارچ کو جس قاتل نے مقام ماچھی واڑہ میں ایک ۹ سالہ لڑکی کو زیور کے لالچ سے مار ڈالا تھا اسکو ۴ - جولائی کو صبح کے وقت قریب سات بجے پھانسی دیا گیا - اس قاتل نے اپنی جان کے بچانے میں بڑی جد و جہد کی یعنے جس وقت اسکو جیل خانہ سے پھانسی دینے کیواسطے نکالا تو بڑی ہائے توبہ مچائی - اور جب اسکو تختہ پر چڑھایا گیا تو جلاد کی انگلی دانتوں سے کاٹ لی - اور جلاد کی [illegible] اڑادی اور پھانسی سے سر نیچے کرلیا اور [illegible] کیا پھر چند خاکروبوں نے اسکو بمشکل سیدھا کیا اور پھانسی لگائی - اس کشمکش میں اسکے حواس باختہ ہوگئے اور تختہ گرایا گیا اور تھوڑے ہی عرصہ بعد قاتل کی جان نکل گئی - افسوس کہ وہ لوگ جو ایسے جرم کرتے ہیں اسوقت نہیں جانتے کہ کسطرح دوسری جان کو صدمہ پہنچتے ہیں کیا ہماری جان نہ ہاری جاویگی - جس روز اس قاتل نے خوردسال لڑکی کو مارا تھا نہ معلوم کس سختی کے ساتھ پیش آیا ہوگا اور کسطرح اسکو قتل کیا ہوگا اور کسطرح لڑکی نے جان بچانا چاہا ہوگا +

ہمنے بارہا لکھا اور ہمارے دیگر ہمعصروں نے بڑی کوشش کی کہ بچوں کو زیور نہ پہناؤ - مگر ہمارے دیسی بھائی جا کچھ خیال نہیں کرتے ہیں ظاہری عزت کے لئے زیور بھی کھو دیتے ہیں اور بچے کی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ہزاروں معاملہ ایسے گزر چکے ہیں مگر دیکھکر بھی نہیں سمجھتے ہیں +

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری - سی - بی - نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا